دیدہ ور کے قلم سے

شوگرمل مالکان کی من مانی اور کاشتکاروں پر ظلم کی کہانی

شوگرمل مالکان کی زمینداروں کے ساتھ زیادتی کے مختلف طریقہ واردات دیکھنے میں آئے ہیں۔ شوگرمل جمال دین والی (ضلع رحیم یار خان) کے ایریا فتح پور پنجابی کے قریب ضلع راجن پور کی شوگرمل کی طرف سے کانٹا لگایا جاتا ہے۔ تاکہ زمینداروں کی سہولت کے لیے یہاں پر گنے کا بگتان کر کے نقد رقم ادا کر دی جائے لیکن جمال دین والی شوگرمل کا عملہ وقتاً فوقتاً یہاں پہنچ کر زمینداروں کو پریشان کرتا ہے کہ ہمارے ایریا کا گنا ہماری ہی مل میں جائے۔ جب زمیندار جمال دین والی گنا پہنچاتا ہے تو پہلے پہل وزن کے کانٹے میں ہی فرق ہوتا ہے اور وزن کم بتایا جاتا ہے بعض زمینداروں نے اپنا گنا کسی دوسری جگہ سے وزن کرا کر لانا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ گنے کا وزن کتنا کم بتایا جا رہا ہے۔ انہوں نے جب متعلقہ عملہ سے بات کی اور مطالبہ کیا کہ ہمیں گنے کا پورا وزن دیا جائے تو ان زمینداروں کو گالی گلوچ ہی نہیں بلکہ تھپڑ بھی رسید کر دیئے گئے اور یہ کہا گیا کہ ہم تو اپنے کانٹے کے وزن کے پابند ہیں۔ آپ اگر کہیں باہر سے اپنا گنا وزن کر آئے ہیں تو اس سے ہمیں کیا۔ اس کے علاوہ گنے کی فی ٹرامی سے ستر من سے لیکر سو من تک کے حساب سے کٹوتی کی گئی ہے۔ پھر ریٹ میں بھی فرق رکھا گیا ہے پینتیس کی بجائے تیس روپے فی من گنے کی قیمت ادا کی گئی اور پھر رقم کی ادائیگی اپنی مرضی کے مطابق ہوتی ہے۔ ابتداء میں جن زمینداروں کو پچھلے سال ادائیگی نہ ہوئی تھی اپنا گنا روکا تو انہیں نقد ادائیگی کا وعدہ کر کے گنا منگوایا گیا۔ ایک ماہ تک رقم کی ادائیگی سہولت سے ہوتی رہی لیکن پھر زمینداروں کی رقم کو روک دیا گیا اور اب تک زمیندار پریشانی کے عالم میں مارے مارے پھر رہے ہیں کبھی ۲۵ مئی اور کبھی یکم جون کے بعد ادائیگی کا وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ادھر زمیندار کے پاس روپیہ نہیں ہے۔ نہری پانی کی قلت ہے اور کپاس کی کاشت کے لیے ٹیوب ویل چلانا پڑ رہا ہے رقم ہو گی تو ٹیوب ویل چلے گا جبکہ کاشت کا وقت بھی گزر رہا ہے اگر تاخیر سے کاشت ہوئی تو پھر جھاڑ پیداوار بھی صحیح نہ ملے گی لہذا زمیندار خسارے میں جائیگا اس کے علاوہ ایک اور بات ہے کہ مل کے باہر پرائیوٹ گنے کے خریدار موجود ہوتے ہیں اور وہ زمیندار کو کہتے ہیں کہ مل کے ریٹ سے دو روپے کم کے حساب سے مجھ سے رقم لے لو گنا میرے کھاتہ میں ڈال دو بعض زمیندار چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے مجبوراً باہر گنا فروخت کر کے رقم لے لیتے ہیں ان خریداروں کی عملہ سے ملی بھگت ہوتی ہے اور وہ اسے فوری ادائیگی کر دیتے ہیں اور وہ زمیندار کو فوری ادائیگی کر دیتا ہے۔ زمیندار بے چارے کا کتنا نقصان ہوا کہ ستر سے سو من تک وزن کم اسے ملا اور پھر نرخ کے اعتبار سے بھی دو روپیہ کم سے کم فی من خسارا اٹھانا پڑا۔

مل مالکان زمینداروں کی رقم کی ادائیگی کا فوری طور پر بندوبست کریں، کہ چھوٹے زمیندار اگلی فصل بروقت کاشت کر سکیں اور اور مزید زمیندار اور ملک کو خسارہ نہ ہو۔

مل مالکان اس ظلم سے باز آجائیں اور غریب کی روزی پر لات نہ ماریں